

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

امساک کے وقت پر توجہ دو

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد یا رسول الله، مدد یا ساداتی أصحاب رسول الله، مدد یا مشایخنا، دستور مولانا الشیخ عبد الله الفانز الداغستانی، شیخ محمد ناظم الحقانی، مدد. طریقتنا الصعبة والخیر فی الجمعة.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ:

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ

(قرآن ۱۸۵:۰۲)۔ "رمضان کا مہینہ (وہ ہے) جس میں قرآن اتارا گیا، لوگوں کے لیے ہدایت اور (جس میں) رہنمائی کرنے والی اور (حق و باطل میں) امتیازم کرنی والی واضح نشانیاں ہیں۔" صدق الله العظيم۔

یہ یہ با برکت رمضان کا مہینہ، اللہ ﷻ کا پیارا مہینہ ہے۔ بیشک، اس کی فضیلت یہ ہے کہ اس میں کی گئی عبادتوں کے لیے اللہ ﷻ کی جانب سے بے حساب اجر ملتا ہیں۔ انہیں بے حساب اجر عطا کیا جاتا ہیں۔ اس لیے، جتنا ہو سکے اتنی نیکیاں کرنی چاہیے، جتنی زیادہ عبادت ممکن ہو اسے کرنی چاہیے۔ اگر نہ کر سکی تو کم از کم نیت تو کرنی ہی چاہیے، "میں نیت کرتا ہوں کہ یہ پورا رمضان اللہ ﷻ کی مرضی کے مطابق گزر جائے۔ ہم لوگوں میں بہت سی کمیاں ہیں۔ انہیں ہم سے جتنا زیادہ ہو سکے اتنا زیادہ کیا جائیں۔ اللہ ﷻ ہمیں ہماری نیت کے مطابق اجر عطا فرمائیں۔" یہ بات اہم ہے۔ کچھ لوگ زیادہ کرتے ہیں، کچھ کم۔ جو ضروری ہے وہ اللہ ﷻ کی رضا حاصل کرنا ہے۔ اگر تم ہر چیز میں اللہ ﷻ کی رضا حاصل کرنے کی نیت کرو گے، چاہے تمہارے اعمال کم ہی کیوں نہ ہو، اللہ عزوجل ان کے لیے بھی مکمل اجر عطا کرتا ہیں۔ اللہ عزوجل اکرم الاکرمین ہیں، سب سے بڑا مہربان۔ وہ ﷻ ان چھوٹی چھوٹی چیزوں پر غور نہیں کرتا۔

مگر کبھی کبھی کچھ باتوں پر توجہ دینا ضروری ہوتی ہے۔ روزہ رکھنے کے وقت لوگوں کو پریشانی ہوتی ہے کہ روزہ کس وقت شروع کرنا ہے اور کب افطار کرنا ہے۔ اور کچھ لوگ دوسروں کو بھی پریشان کر دیتے ہیں۔ ہم نے ایسی باتیں بھی سنی ہیں کہ "سورج نکلنے (طلوعِ آفتاب) تک کھا سکتے ہیں"، یا "امساک (روزہ شروع ہونے) کے وقت تک، اور وغیرہ۔" لہذا اس مسئلے پر توجہ دینا ضروری ہیں۔ امساک کے بعد آپ کو کچھ بھی نہیں کھانا ہیں۔ کچھ لوگ خود کو عالم ظاہر کرتے ہیں اور کہتے ہیں، "سورج نکلنے تک (طلوعِ آفتاب تک) کھا سکتے ہیں۔" وہ عالم نہیں ہیں، وہ جاہل ہیں۔ صرف ۵-۱۰ منٹ کے لیے تمہارا پورا رمضان ضائع کرنے کی ضرورت نہیں ہیں۔ یہی اللہ عزوجل کا حکم ہے۔ جو اللہ ﷻ نے فرمایا ہے اس پر عمل کرنا لازم ہیں۔ بیشک، یہی اہم ہے۔ باقی چیزوں میں نیت کے مطابق کر سکتے ہیں، مگر اس چیز میں تمہیں بہت احتیاط کرنا چاہیے۔ سحری اور امساک کے وقت پر توجہ دینا چاہیے۔ ہم جسے امساک کہتے ہیں، وہ عام طور پر اذان کا وقت ہوتا ہے۔ اذان کے بعد تم کچھ بھی مت کھاؤ۔ احتیاط کے طور پر، اذان سے ۵-۱۰-۱۵

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

منٹ پہلے کھانا روک دینا بہتر ہے۔ تم زیادہ متوجہ رہو گے۔ انہیں تعینات کیا جاتا تھا۔ پرانے زمانے میں، وقت رکھنے والے ہوتے تھے، جو وقت طے کرتے تھے، وقت کا حساب لگاتے تھے، سحری کب ہوگی اور امساک کب ہیں۔ امساک آخری وقت ہوتا ہے جب کھا سکتے ہیں؛ اس کے بعد، تم کچھ بھی نہیں کھا سکتے۔ وہ فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی اذان کے وقت طے کرتے تھے۔ اب وقت رکھنے والے لوگ نہیں ہیں، مگر اب کیلنڈر ہیں، اور چیزیں اسی کے مطابق طے ہوتی ہیں۔ پہلے یہ نہیں تھا۔ اور اگر وقت کی خبر دینے والے لوگ ہوتے تو بہتر ہوتا، مگر اب جب ایسا نہیں ہیں، تو کیا کریں؟ جو طے ہے اس کے مطابق چلیں گے، انشاء اللہ۔ مگر جیسے کہ ہم نے کہا، جب بھی کوئی روزہ رکھنا چاہے، احتیاط کے طور پر ۵-۱۰ منٹ پہلے نیت کر لے اور اس کے بعد کچھ بھی نہ کھائے۔ اگر اللہ جلّٰہ کے لیے ۵ منٹ نہ کھائیں، یہ ٹھیک ہے۔

لہذا ہمیں اس پر توجہ دینی ہے۔ باقی، جیسے کہ ہم نے کہا، وقت کا خیال رکھ کر، یہ سب عبادتیں جائز ہیں۔ تمہیں اللہ جلّٰہ کی رضا ملے گی۔ جیسے اللہ جلّٰہ نے ہر چیز کے لیے وقت مقرر کیا ہے۔ رمضان، عید، فجر، ظہر کے لیے مخصوص وقت ہیں۔ فجر کی نماز کا وقت مقرر ہے؛ تم اس کے ساتھ کھیل نہیں سکتے۔ ظہر کی نماز کا وقت بھی؛ اسے تھوڑا جلدی پڑھ سکتے ہیں۔ عصر کا وقت الگ ہے۔ یہ دو حصوں میں تقسیم ہے : عصر کا پہلا وقت اور عصر کا دوسرا وقت۔ تھوڑا پہلے یا تھوڑا دیر سے۔ مغرب کا وقت مقرر ہے؛ پہلے نہیں پڑھ سکتے۔ عشاء کا وقت تھوڑا آسان ہے؛ یہ تھوڑا جلدی یا دیر سے ہو سکتا ہے مگر باقی وقتوں کی پابندی کرو اور خیال رکھو۔ افطار اور سحری کے آخری وقت پر توجہ دینا انتہائی ضروری ہے۔ اللہ جلّٰہ اسے قبول فرمائے۔ اللہ جلّٰہ ہماری عبادات کو قبول فرمائے۔ جو کوئی بھی ان میں سے کسی چیز میں انجانے میں غلطی کر بیٹھے، توبہ کرو اور معافی مانگو، اللہ جلّٰہ ہم سب کو معاف عطا فرمائیں، انشاء اللہ۔

و من اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
۲۱ فیبروری ۲۰۲۶ / ۰۴ رمضان ۱۴۴۷
فجر نماز - اکبابا درگاہ، استانبول